35909- مسبوق شخص نے بھول کر پہلی تشھد ترک کردی

سوال

میں عصر کی نماز میں جماعت کے ساتھ ایک رکعت پاسکا اوراٹھ کردوسری رکعت ادا کی لیکن پہلی تشھد بیٹھنا بھول گيا، میرے خیال میں تھا کہ میں نے جماعت کے ساتھ تیسری رکعت ادا کی ہے، لیکن جب آخری تشھد میں بیٹھا تومجھے یاد آگيا، چنانچہ میں نے سلام پھیر کر سجدہ سہوکرلیا کیا میری نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس سوال میں دو مسئلے ہیں :

پہلا مسئلہ :

اگر مسبوق شخص اپنی نماز میں بھول
جائے توکیا وہ سجدہ سہو کرے گا ؟

بھوتی رحمہ اللہ "شرح منتھی
الارادات" میں لکھتے ہیں :

"وہ بھی (یعنی مسبوق) بھولنے کی
وجہ سے اس نماز میں سجدہ سہوکرے گا جواس (امام) کے ساتھ پائی ہے چاہے کسی عذر
کی بنا پراس سے جدا بھی ہوگیا ہو.

اور مسبوق جب انفرادی حالت میں بھولے
توبھی سجدہ سہوکرے گا امام کے سلام پھیرنے کے بعد یہی تقاضا ہے، چاہے اس نے امام
کے ساتھ سجدہ سہوکر بھی لیا ہو؛ کیونکہ وہ منفرد ہوچکا ہے تواس کی جانب سے سجدہ
کا متحمل نہيں ہوسکتا" انتھی

دیکھیں : شرح منتھی الارادات (1/
232).

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی
کہتے ہیں :

"جب مسبوق امام کے ساتھ یا انفرادی
طور پر بھول جائے تو مسبوق شخص نماز مکل کرنے کے بعد سجدہ سہو کرے گا" انتہی

دیکھیں : فتاوی ابن باز(268/11).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں
ہے :

"جب مقتدی اپنی رہ جانے والی نماز
میں بھول جائے ، یا اسے نماز میں شک ہو تو وہ یقین یعنی کم از کم رکعت پر بنا
کرے اور نماز مکمل کر کے بعد میں سجدہ سہو کرلے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء(151/7).

دوسرا مسئلہ :

سجدہ سہو کی جگہ کے بارہ میں آیا
سلام کے بعد کیا جائیگا یا سلام سے قبل ؟

سنت نبویہ میں آیا ہے کہ جو شخص پہلی
تشہد بھول جائے وہ سلام سے قبل سجدہ سہو کرے .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہما
اللہ تعالی نے عبداللہ بن بحینۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک نماز میں ہمیں دو رکعت پڑھائی اور پھر تشہد بیٹھے
بغیر ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ اٹھ گئے ، جب رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے نماز مکمل کرلی ہم سلام کا انتظار کرنے لگے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے تکبیر کہی اور سلام سے قبل بیٹھ کر ہی دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا"

صحیح بخاری حدیث نمبر(1224) صحیح
مسلم حدیث نمبر(570).

یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ جو
شخص پہلی تشہد بھول جائے اس کی نماز صحیح ہے ، اور وہ سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو

کرے گا.

سوال نمبر (
12527) کے جواب میں شیخ ابن
عثیمین رحمہ اللہ کا قول نقل کیا جا چکا ہے کہ :

"اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جب نماز
کا کوئی واجب رہ جائے یا پھر رکعات کی تعداد میں شک ہو اور اسے کوئی طرف بھی راجح
نہ ہو تو سجدہ سہو سلام سے قبل کیا جائیگا"

اور اگر نماز میں زیادتی ہو جائے یا
پھر شک ہو اور کوئی ایک طرف راجح ہو تو سجدہ سہو سلام کے بعد کیا جائیگا" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (14
/14-16).

اس بنا پر آپ نے سلام سے قبل سجدہ کر
کے اچھا کیا ہے، اور ان شاء اللہ آپ کی نماز صحیح ہے.

واللہ اعلم.